سوال

(287)آمین کہنا کس حدیث سے ثابت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آمین کہنا کس حدیث سے ثابت ہے عمر کہتا ہے کہ آمین کہنا جائز ہے اور بکر کہتا ہے کہ آمین بلند آواز سے کہنا جائز نہیں ۔ اور آہستہ آہستہ کہنا جائز ہے ۔ یعنی چپکے سے دل میں کہنا چاہیے ۔ تاکہ آواز معلوم نہ ہو۔ اور کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ آمین کہتے تو اس کی باعث یہ ہوئی ۔ کہ مشرکان عرب منہ میں نمازی کے مٹی ڈال لیا کرتے تھے ۔ اب یہ کہنا جائز نہیں ۔ ان دونوں صورتوں میں کیا فرماتے ہیں ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سب بناوٹی بات ہے ۔ نہ کوئی عرب ایسا کرتا تھا نہ اس وجہ سے آمین کا اجرائی ہوا اگر ایسا ہوتا تو بعد آپ ﷺ کے کیوں آمین با لجہر ہوتی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص485

محدث فتویٰ